مظالم اور جور وتشدد کا ہمیشہ رونا رویا کرتے ہیں۔

ان میں سے بعض فرامین سے یہ ظاہر ہوگا کہ اورنگ زیب عالمگیر جو عام طور پر نہایت متعصب اور متشدد خیال کیا جاتا ہے۔ اس نے صرف اجین ہی اجین میں چار مندروں کو جاگیریں مرحمت خسروانہ سے عطا کی تھیں۔ ان فرامین سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اجین کے ایک مندر کے متعلق یہ جو بیان کیا جاتا ہے کہ کسی مغل بادشاہ نے اس کو گروا دیا تھا۔ یہ سراسر غلط اور بے بنیاد افسانہ ہے۔

یہ فرامین جن کی تعداد سو ہے مسٹر لکشمی نرائن کے قبضہ میں ہیں جو ایک مہنت ہیں۔ اور اجین کے ۹۴ مندروں کے متولی ہیں۔ ان سب فرامین کی زبان فارسی ہے اور ان پر مغل بادشاہوں کے دستخط ہیں۔ الہ آباد یونیورسٹی کے مشہور فاضل پروفیسر ڈاکٹر بنارسی پرشاد۔ یونیورسٹی کے دوسرے اساتذہ ڈاکٹر تاراچند اور پروفیسر نعیم الرحمٰن کی مدد سے ان فرامین کا ترجمہ کر رہے ہیں اور اس مجموعہ کی اشاعت میں مدد دے رہے ہیں (ہندوستان ٹائمز مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۴۵ء)

فرمائیے! کیا اب بھی ہندوستان کی مغل تاریخ کا نعرہ یہی رہیگا۔
کہ عالمگیر ہندو کش تھا، ظالم تھا، ستمگر تھا۔

واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں کو بدنام کرنے کے لئے خود غرض مورخین نے جن جن تلبیسات اور دروغ بافیوں سے کام لیا ہے اس کی داستان انتہائی دردناک اور زہرہ گداز ہے۔ لیکن حقیقت بہرحال حقیقت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وقت کا ہاتھ خود تاریخ کے ان حقائق سے پردے اٹھاتا جا رہا ہے جن کو مسخ کرنے یا چھپانے کی ایک مربوط اور منظم کوشش ہوتی رہی ہے۔